6390 ـ تصاوير والے كمرہ ميں نماز ادا كرنا

سوال

كيا اس كمرہ ميں نماز ادا كرنى جائز ہے جہاں تصاوير ہوں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

راجح يہى ہے كہ جہاں تصاوير معلق ہوں وہاں نماز ادا كرنا جائز نہيں، اس كے كئى ايك دلائل ہيں:

ابن عباس رضى اللہ تعالى عنہما بيان كرتے ہيں كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" فرشتے اس گھر ميں داخل نہيں ہوتے جہاں كتا اور تصاوير ہوں "

متفق عليہ.

عائشہ رضى اللہ تعالى عنہا بيان كرتى ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم سفر سے واپس آئے تو ميں نے ديوار ميں ايك چھوٹے سے گھروندا پر جس ميں ميرے مجسمے ركھے ہوئے تھے پردہ لٹكايا ہوا تھا، جب رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے اسے ديكھا تو اسے پھاڑ ديا اور فرمانے لگے:

روز قيامت سب سے شديد ترين عذاب ان لوگوں كو ہو گا جو پيدا كرنے ميں اللہ كى برابرى كرنے كى كوشش كرتے ہيں"

متفق عليہ.

ابو ہريرہ رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" ميرے پاس جبريل عليہ السلام آئے اور فرمانے لگے: ميں كل رات آپ كے پاس آيا تھا ليكن ميں اندر اس ليے داخل نہ ہوا كہ دروازے پر مجسمے تھے اور گھر ميں ايك پردہ تھا جس ميں مجسمے بنے ہوئے تھے، اور گھر ميں ايك كتا تھا، تو گھر كے دروازے پرمجسموں كے بارہ ميں حكم ديا گيا كہ اس كے سر كو كاٹ ديا جائے تو وہ درخت كى شكل كے ہو جائيں اور پردہ كے بارہ ميں حكم ديا گيا كہ اسے كاٹ كر تكيہ بنا ليے جائيں جنہيں روندا جائے، اور كتے كے

متعلق حکم دیا گیا کہ اسے نکال دیا جائے.

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا"

اسے ابو داود اور احمد اور ترمذی نے روایت کیا ہے.

اس مسئلہ میں شیخ الاسلام ابن تیمیۃ رحمہ اللہ تعالی کا مختصر سا جواب ہے، شیخ رحمہ اللہ تعالی سے سوال کیا گیا:

کیا کنیسوں اور گرجا گھروں میں تصاویر ہونے کے ہوتے ہوئے وہاں نماز ادا کرنا جائز ہے یا نہیں ؟

اور کیا انہیں اللہ تعالی کے گھر کہا جائے گا یا نہیں ؟

شیخ الاسلام رحمہ اللہ تعالی نے جواب دیا:

وہ اللہ تعالی کے گھر نہیں، بلکہ اللہ تعالی کے گھر تو مسجدیں ہیں، بلکہ وہ تو کفر کے گھر ہیں جہاں اللہ تعالی کے ساتھ کفر کا ارتکاب کیا جاتا ہے، اگرچہ وہاں بعض اوقات اللہ کا ذکر بھی کیا جاتا ہے، لہذا وہ اس کے مالکوں کے لحاظ سے گھر ہیں، اور ان کے مالك کفار ہے، لہذا وہ کفار کی عبادت کے گھر ہیں.

اور وہاں نماز ادا کرنے کے متعلق امام احمد وغیرہ کے مذہب میں علماء کرام کے تین اقوال ہیں:

وہاں نماز ادا کرنا مطلقا منع ہے، یہ امام مالك رحمہ اللہ کا قول ہے.

مطلقا اجازت ہے: یہ قول امام احمد کے بعض اصحاب کا ہے.

اور تیسرا قول جو کہ صحیح بھی ہے اور عمر بن خطاب وغیرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، اور امام احمد وغیرہ نے بیان کیا ہے کہ:

اگر تو وہاں تصاویر اور مجسمے ہوں تو وہاں نماز ادا نہ کی جائے، کیونکہ جس گھر میں تصاویر ہوں وہاں فرشتے داخل نہیں ہوتے، اور اس لیے بھی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تك کعبہ میں داخل نہیں ہوئے جب تك وہاں سے تصاویر مٹا نہ دی گئیں، اور اسی طرح عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا تھا: ہم ان کے کنیسوں اور گرجا گھروں میں تصاویر کے ہوتے ہوئے نہیں جائیں گے.

اور یہ بالکل قبر پر بنی ہوئی مسجد کی طرح ہے، صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں ہے کہ:

" نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے حبشہ کی سرزمین کے ایك گرجے اور اس کی زیبائش اور تصاویر کا ذکر کیا گیا تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" یہ لوگ ایسے تھے جب ان میں کوئی نیك اور صالح شخص فوت ہو جاتا تو وہ اس کی قبر پر مسجد تعمیر کر لیتے، اور اس میں یہ تصاویر بنا لیتے یہی لوگ روز قیامت اللہ تعالی کے ہاں سب سے زیادہ برے لوگ ہونگے"

لیکن اگر اس میں تصاویر نہ ہوں، تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم نے ایسے کنیسہ میں نماز پڑھی تھی.

واللہ اعلم .